سوال

(291)جائیداد کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مظفر گڑھ سے مظہر نواز سوال۔ کرتے ہیں احمد بخش فوت ہوا پسماندگان میں سے اس کی بیوی مائی جیون بیٹا اللہ بخش دختر منظور مائی اور ایک اور بیٹی فیض الہیٰ موجود تھے پر احمد بخش کا ترکہ تقسیم ہونے سے پہلے اس کا بیٹا اللہ بخش فوت ہو گا اور وہ ایک لڑکا فضل ربی عرف اللہ دتہ اور بیوی ہاجرہ چھوڑ گیا بعد ازاں فیض الہی بھی فوت ہو گئی اور اس کے تین لڑکے اور چار لڑکیاں تھیں بعد ازاں مائی جیون پھر فضل ربی عرف اللہ دتہ کا انتقال ہو گیا قرآن وحدیث کے مطابق احمد بخش کی جائیداد کیسے تقسیم ہو گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

علم میراث میں تقسیم در تقسیم کے معاملے کو مناسخہ کہا جاتا ہے اور یہ خاصا پیچیدہ مسئلہ ہے تاہم اللہ کی توفیق سے اس کا حل پیش خدمت ہے

تقسیم اول:

میت احمد بخش (ورثاء بیوی جیون بیٹا اللہ بخش بیٹی منظور مائی بیٹی فیض الہیٰ) فرض کیا کہ کل جائیداد: مائی جیون کا حصہ 8/1 باقی 8/7 اسطرح تقسیم ہو گا کہ بیٹے کو بیٹی سے دوگنا ملے لہذا اللہ بخش کا حصہ: 16/7 بیٹی منظور مائی کا حصہ 32/7 بیٹی فیض الہیٰ کا حصہ 32/7،

تقسیم ثانی: میت اللہ بخش (ورثاء بیوی ہاجرہ بیٹا فضل ربی والدہ جیون مائی بہن فیض الہیٰ) قابل تقسیم ترکہ 16/7: ہاجرہ بیوی کا حصہ 16/7 کا 8/1۔128/7 والدہ مائی جیون کا حصہ 16/7 کا 6/1۔96/7 باقی ماندہ ترکہ کہ اسکے بیٹے فضل ربی کا ہے۔ یعنی 16/7 کا 24/17۔384/119 دونوں بہنیں منظور مائی اور فیض الہیٰ محروم ہیں

تقسیم ثالث

میت فیض الہیٰ (ورثاء: والدہ مائی جیون اس کی اولاد بہن منظور مائی اور بیٹا فیض الہیٰ) فیض الہیٰ کا قابل تقسیم ترکہ: 32/7 کا 6/1۔192/7 باقی اولاد کے لیے یعنی 32/7 کا 6/5۔192/35 بہن منظور مائی اور بھتیجا (ورثاء بیٹی منظور مائی اور پوتا فضل ربی عرف اللہ دتہ) مائی جیون کا قابل تقسیم ترکہ (خاوند سے ملا 8/1 بیٹے سے ملا 96/7 بیٹی سے ملا 192/7)192/45 بیٹی منظور مائی کا حصہ نصف یعنی 192/45 کا 2/1۔4584/3 باقی پوتے فضل ربی کا حصہ 192/45 کا 84/45: 2/1

تقسیم خامس :

میت فضل ربی عرف اللہ دتہ (ورثاء پھوپھی منظور مائی---پھوپھی زادسات بہن بھائی قریبی رشتہ داروں سے صرف پھوپھی منظور مائی موجود ہے تمام ترکہ اسے ملے گا پھوپھی زاد محروم ہیں منظور مائی کا کل ورثہ (باپ سے ملا 32/7 والدہ سے ملا 4584/3 بھتیجا فضل ربی سے ملا 384/164) 384/293 حصہ لینے والے ورثاء: ہاجرہ زوجہ اللہ بخش 128/7 فیض الہیٰ کی اولاد 192/35 منظور مائی 384/293 مساویانہ حصص 384/293، 192/35، 293128/7، 384/21 ہاجرہ زوجہ اللہ بخش : 384 سے 21 فیض الہیٰ کی اولاد : 384 سے 70 اور منظور مائی : 384 سے 293 نوٹ : فیض الہیٰ کے تین لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں 70 حصص میں سے 14، 14 فی لڑکا اور 7، 7 فی لڑکی تقسیم کیے جائیں (اللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 314